السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری کتابوں اور سٹیشنری کے سامان کی ایک دوکان ہے، علاوہ ازیں بعض اخبارات وجرائد بھی ہوتے ہیں، جن میں سے کچھ کے ٹائٹل پر یا اندرونی صفحات میں لڑکیوں کی رنگین تصویریں بھی شائع ہوتی ہیں جو خریداروں کی توجہ مبذول کرانے کی غرض سے شائع کی جاتی ہے، تو ایسے جرائد ومجلات کی وجہ سے بعض لوگوں نے ہم پر تنقید بھی کی ہے اور کہا ہے کہ ان کا بیچنا حرام ہے تو ہم اپنے عظیم المرتبت شیخ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اس مسئلہ میں فتویٰ سے نوازیں گے، جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے یا کسی اور کے لیے بھی ایسے جرائد ومجلات کا بیچنا جائز نہیں ہے جو عورتوں کی تصویروں یا خلاف شریعت مقالات پر مشتمل ہوں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٢ ... سورة المائدة

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی